

ج ۷ ص ۲۴۸ میں فرماتے ہیں کہ اختلاف سے بچنے کے لیے
بستر یہی ہے کہ حج بدل کے لیے اسی شخص کو بھیجا جائے
جس نے اپنا حج کیا جو اہور

❖

ماہنامہ الشریعہ گجرات

میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

— زخامہ درج ذیل ہے —

آخری مکمل صفحہ	فی اشاعت	پندرہ سو روپے
آخری صفحہ نصف	"	آٹھ سو روپے
ٹائٹل اندرونی صفحہ مکمل	"	بارہ سو روپے
ٹائٹل اندرونی صفحہ نصف	"	سات سو روپے
اندرونی عام صفحہ مکتل	"	ایک ہزار روپے
اندرونی عام صفحہ نصف	"	چھ سو روپے

○ دینی مدارس، اداروں اور کتب خانوں کے لیے

۱/۵ رعایت

○ ایک سال تک مسلسل اشاعت کی صورت میں

۱/۳ رعایت

○ سال میں کم از کم چار اشاعتوں کی صورت میں

۱/۵ رعایت

○ ٹائٹل مکمل پر اشتہار شائع نہیں کیا جائے گا۔

○ ہر انگریزی ماہ کی پندرہ تاریخ تک موصول ہونے

والا اشتہار تازہ اشاعت میں شامل کیا جائے گا۔

— خط و کتابت کے لیے —

مہینہ ماہنامہ الشریعہ گجرات

پوسٹ بکس ۳۲۱ گجرات ریل فون ۴۹۴۴

سراج الدولہ کو اس کے مرحوم والد علی وردی خان
نے وصیت کی تھی کہ بنگال میں انگریزوں کو قدم جانے کا
موقع نہ دینا۔ چنانچہ سراج الدولہ نے اپنے والد کی جگہ
حکمرانی کی منصب سنبھالتے ہی انگریزوں کو اپنے علاقہ
میں تلے اور سو روپے توڑ دینے کا حکم دیا اور حکم نہ ملنے
کی وجہ سے حملہ کر کے کلکتہ شہر لڑائی کے ذریعے انگریزوں
سے چھین لیا۔ اس کے بعد پلاسی کے میدان میں نواب
سراج الدولہ اور انگریز فوجوں کے درمیان جنگ ہوئی
جس میں سراج الدولہ کے سپہ سالار میر جعفر نے انگریزوں
کے ساتھ ساز باز کر کے سراج الدولہ سے غداری کی اور
اس غداری کے نتیجے میں نواب سراج الدولہ ۲۹ جون
۱۷۵۷ء کو پلاسی کے میدان جنگ میں جاہم شہادت
نوش کر گئے اور اس طرح فرنگی استعمار کے خلاف یہ
پہلا جہاد آزادی تھا جو نواب سراج الدولہ کی قیادت
میں پلاسی کے میدان میں لڑا گیا مگر میر جعفر کی غداری کی
وجہ سے کامیاب نہ ہو سکا۔

حج بدل کون کرے؟

سوال: عام طور پر یہ مشہور ہے کہ جس شخص نے اپنا
حج کیا ہو وہی دوسرے کی طرف سے حج بدل کر
سکتا ہے۔ کیا شرعیاً یہ ضروری ہے؟

محمد سلیمان ○ لاہور

جواب: امام شافعیؒ کے نزدیک حج بدل کے لیے یہ
شرط ہے کہ وہی شخص دوسرے کی طرف سے حج بدل کر
سکتا ہے جس نے پہلے اپنا حج کیا ہو مگر امام ابو حنیفہؒ
کے نزدیک یہ ضروری نہیں ہے اور ان کے نزدیک وہ
شخص بھی دوسرے کی طرف سے حج بدل کر سکتا ہے جس
نے پہلے اپنا حج نہیں کیا البتہ اگر وہ